السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا طواف افاضہ کو طواف وداع کے ساتھ مؤخر کرنا جائز ہے ؟ کیا حاجی کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ طواف کے ساتھ چکروں میں پانی پینے کے لیے وقفہ کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رش وغیرہ کے خوف کی وجہ سے طواف افاضہ کو مؤخر کرنا جائز ہے، لہذا مکہ سے رخصت ہوتے ہوئے افاضہ اور وداع کی نیت سے طواف کر لے تو یہ دونوں سے کفایت کرے گا اور اس کے بعد رخصت ہو جائے تاکہ اس پر یہ بات صادق آسکے کہ اس نے آخری لمحات بیت اللہ میں گزارے ہیں، لیکن افضل یہ ہے کہ طواف افاضہ عید کے دن یا ایام تشریق میں کیا جائے جب کہ اسے مؤخر کرنا بھی جائز ہے۔

طواف کے چکروں میں تھوڑا سا وقفہ کرنا جائز ہے مثلا اس قدر کہ وضو کی تجدید کی جاسکے، پانی پیا جاسکے، فرض نماز یا نماز جنازہ وغیرہ ادا کی جاسکے۔

اگر وقفہ طویل ہو مثلا آدھا گھنٹہ یا اس سے بھی زیادہ تو پھر صحیح بات یہ ہے کہ اس سے طواف باطل ہو جائے گا، لہذا اسے چاہیے کہ اس قدر طویل وقفہ کے بعد طواف از سر نو شروع کرے۔ صفا و مروہ کی سعی کے بارے میں بھی یہی حکم ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی